

کیا اللہ کے سوا کوئی خدا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

X☆X☆X

دنیا کے اکثر بڑے مذاہب کے پیروکار ایک سے زیادہ خداوں کا عقیدہ (Polytheism) رکھتے ہیں۔ مثلاً عیسائی خدا کے تین روپ ماننے کا عقیدہ (Trinity) رکھتے ہیں اور اکثر ہندو کائنات کی ہر چیز کو خدا کا روپ ماننے کا عقیدہ (Pantheism) رکھتے ہیں۔ لیکن کسی مذہب میں خدا کے اصل تصور کا اندازہ اُس کے پیروکاروں کے عقائد اور اعمال سے نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ آج کے دور میں اکثر لوگ اپنے مذہب کی مقدس کتابوں سے غافل ہیں، وہ اپنے باپ دادا کے دین پر بغیر تحقیق اور دلائل کے ڈالے ہوئے ہیں اور ان کے عقائد ان کے اپنے ہی مذہب کی کتابوں کے خلاف ہیں۔ اس لئے جب ہم یہ جاننا چاہیں گے کہ کوئی مذہب "خدا" کے بارے میں کیا کہتا ہے تو ہمیں اس مذہب کی مقدس کتابوں کو دیکھنا ہوگا۔ چند بڑے مذاہب کی مقدس کتابوں کی تحقیق سے اکشاف ہوتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے، خدا اکیلا ہے، وسر اکوئی خدا نہیں اور صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ مثلاً ہندو ازام کی مقدس کتابیں کہتی ہیں:

H "Ekam evadiditiyam" (*He is only one without a second*) *Chandogya Upanishad 6:2:1*

H "Ma chidanyadvi shansata" (*O friends, do not worship anybody but Him, the Divine One*)

Rigveda Book 8:1:1 H "Ekam Brahm,dvitiya neste neh na neste kinchan" (*There is only one God, not the second; not at all, not at all, not in the least bit*) *Brahma Sutra of Hindu Vedanta.*

عیسائیوں کے خدا کے تین روپ کے عقیدے (Trinity) کے خلاف ہے اور اس میں ایک خدا کا عقیدہ واضح طور پر موجود ہے۔

C "And this is life eternal, that they might know thee the only true God" *The Bible, John 17:3*

C A person once asked Jesus (pbuh) as to which was the first commandment of all, to which Jesus (pbuh) replied in Hebrew language: "Shama Israelu Adonai Ila Hayno Adna Ikhath" ("Hear, O Israel, The Lord, our God is one Lord") *The Bible, Mark 12:29*

دنیا میں ایک مذہب "اسلام" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اسلام کے ماننے والے صرف ایک خدا کا عقیدہ (Monotheism) رکھتے ہیں۔ اکثر مذاہب آسمان والے خدا کو تو مانتے ہیں لیکن انہوں نے زمین کی مخلوقات کو بھی خدا بنا رکھا ہے۔ اسلام کسی بھی زمین والے خدا کو نہیں مانتا۔ مسلمانوں کی کتاب "قرآن" ہے جس کے مطابق آسمان والے خدا کا نام "اللہ" ہے۔ مسلمانوں کا ماننا ہے کہ "اللہ" کے سوا کوئی خدا نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں۔ اسلام اس وقت امریکہ اور یورپ میں سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے۔ دنیا بھر کے لوگ تین یا کئی خداوں کی پوجا چھوڑ کر صرف ایک "اللہ" کی عبادت کو اپنارہ ہے ہیں۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے پاس اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ آسمانوں والے "اللہ" کے سوا کوئی خدا نہیں؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا کا کوئی بیٹا اور ساتھی نہ ہو؟ آخر وہ کون سے دلائل ہیں جو لوگوں کو ایک خدا کو ماننے پر قائل کر رہے ہیں؟ ان سوالوں کے جواب کے لئے ہمیں مسلمانوں کی کتاب "قرآن" کو دیکھنا ہوگا۔

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ﴾ ﴿وَسَئَلَ مَنْ أَرْسَلَنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ

دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا يُعْبَدُونَ﴾ [الزُّخْرُفः ٤٣] اور پوچھو کہ ہم نے آپ (محمد ﷺ) سے پہلے اپنے جو رسول بھیجے تھے، کیا ہم نے کوئی معبود مقرر کئے تھے کہ نہایت مہربان اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کی جائے؟“ [☆: دنیا کا کوئی انسان یہ بات نہیں کر سکتا کہ آسمانوں والے خدا کے کسی سچے رسول نے لوگوں کو اللہ کے علاوہ کسی اور خدا کی عبادت کا حکم دیا ہو]

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ﴾ ﴿أَمَّا الظَّاهِرُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهٌ فُلْهَاتُوا بُرْهَانُكُمْ هَذَا ذِكْرٌ

مَنْ مَعَى وَذِكْرُ مَنْ قَبْلَنِي بَلْ أَكْفَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُغَرَّضُونَ﴾ [٢٤] وَمَا أَرْسَلْنَا

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاغْبُلُونَ﴾ [الإِيمَانٖ ٢١] [☆: کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ اور معبود بنالئے ہیں؟ کہو کہ اپنی دلیل لے کر آؤ۔ یہ (قرآن) جو میرے ساتھ (ابل توحید) ہیں اور جو مجھے پہلے (نبیاء) ہیں ان کی دلیل ہے۔ مگر ان میں سے اکثر حق کوئی نہیں جانتے اور وہ اس سے منہ موٹے ہوئے ہیں۔ ہم نے آپ (محمد ﷺ) سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس کی طرف یہی وجہ کی کہ یقیناً میرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لاکن نہیں، ہو صرف میری ہی عبادت کرو۔]

[☆: جو انسان اللہ کے علاوہ کسی اور کو خدا مانتا ہے، وہ آسمانوں والے خدا کی طرف سے انتاری ہوئی کسی کتاب میں سے اس کا ثبوت پیش کرے۔

قرآن اس بات کی ٹھوس دلیل ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں، محمد ﷺ، محدث علیہ السلام، حضرت علیؑ اور تمام سچے رسول صرف اللہ ہی کو خدا مانتے تھے]

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ﴾ [الزُّخْرُفः ٤٣] [☆: اور وہ اللہ آسمان میں بھی عبادت کے لاکن ہے اور زمین میں بھی عبادت کے لاکن ہے۔]

” اور وہ اللہ آسمان میں بھی عبادت کے لاکن ہے اور زمین میں بھی عبادت کے لاکن ہے“ [☆: آسمانوں اور زمین میں صرف ایک ہی خدا ہے اور اس کا نام ”اللہ“ ہے۔ اللہ کے علاوہ آسمان اور زمین کی کوئی مخلوق عبادت کے لاکن نہیں]

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ [الإِيمَانٖ ٢١] [☆: اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے علاوہ اور خدا ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے۔]

” اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے علاوہ اور خدا ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے“

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ [الإِيمَانٖ ٢١] [☆: ما الظَّاهِرُوا مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا أَذْهَبَ كُلُّ

إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّا بِعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ﴾ [آل عمران: ٢٣] [☆: نہ تو اللہ نے اپنا کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی بنای ہوئی چیزوں کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا۔ جو باتیں یہ بناتے ہیں، اللہ ان سے پاک ہے۔]

[☆: آسمان و زمین کا نظام ہزاروں سالوں سے مخصوص ہے۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ خدا ایک ہی ہے اور وہی ہے جس کا حکم چلتا ہے۔ اگر خدا ۲ بھی ہوتے تو ان میں حکم چلانے میں ضرور اختلاف ہوتا۔ مثلاً کوئی خدا کہتا کہ سورج شمال سے لکھا چاہیے، ایک خدا کہتا کہ فلاں علاقے کو زائر لے سے تباہ کرتا ہے۔

[☆: کیونکہ وہ لوگ میرے نافرمان ہیں، دوسراخدا کہتا کہ نہیں وہ تو میرے فرمانبردار ہیں۔ لہذا خداوں کی کمکش میں آسمان و زمین کا نظام کب کا بتاہ ہو چکا ہوتا]

﴿اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نِعَمَّا مَنَّتْ عَلَيْنَا بِهِ﴾ اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نِعَمَّا مَنَّتْ عَلَيْنَا بِهِ

حَدَّأَنِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا إِنَّ اللَّهَ مَعَهُ مَنْ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾ [النَّصْل: 27]
”وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے لہلاتے ہوئے باعث اگائے؟ ان کے درخت اگانا تمہارے بس میں تو نہیں تھا۔ کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خدا ہے؟ مگر وہ سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں“

﴿اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نِعَمَّا جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ جَعَلَ خِلْلَهَا آنْهَرًا وَ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا إِنَّ اللَّهَ مَعَهُ مَنْ يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ [النَّصْل: 27]

”وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کے قابل بنایا اور اس کے بیچ میں ندیاں بنائیں اور اس پر پہاڑ رکھ دیے اور (بیٹھے اور کھارے) دو دریاؤں میں پرداہ کر دیا؟ کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خدا ہے؟ مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے“

﴿اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نِعَمَّا يُجِيبُ الْمُضْطَرَ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ [النَّصْل: 27]

”وہ کون ہے کہ جب مایوس اور بے بس اس کو پکارتا ہے تو وہ اس کی دعا قبول کر لیتا ہے اور اس کی مشکل دور کر دیتا ہے اور تمہیں پہلے لوگوں کے بعد زمین کا وارث بنتا ہے؟ کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خدا ہے؟ تم میں سے بہت کم ہی صحیح حاصل کرتے ہیں“

﴿اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نِعَمَّا يَهْدِيُكُمْ فِي ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا يَسِّنَ يَدَى رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ [النَّصْل: 27]

”وہ کون ہے جو زمین اور دریا کے اندر ہیروں میں تمہیں راہ بنتا ہے اور وہ کون ہے جو بارش سے پہلے خوشخبری لانے والی ہوائیں چلتا ہے؟ کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خدا ہے؟ اللہ ان سے بہت بلند ہے جن کے ساتھ اس کو شریک بنایا جاتا ہے“

﴿اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ نِعَمَّا خَلَقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ مَعَهُ مَنْ يَأْتِي هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾ [النَّصْل: 27]

”وہ کون ہے جس نے مخلوق کو پہلی بار تخلیق کیا پھر اس تخلیق کو (قیامت کے دن) دُہرانے گا اور وہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا فرماتا ہے؟ کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خدا ہے؟ کہو! اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لے کر آؤ“

☆☆: قرآن کی ان پانچوں آیات کا مقصد ہے کہ انسان یہ سوچے کہ ”اللہ“ کے علاوہ آخر وہ کون ساختا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا؟ آسمان سے بارش کون رسا نہیں ہے؟ مٹی میں سے ہر طرح کے ذاتے اور رنگ والے چھلوٹ کے درخت کون اگانا ہے؟ وہ کون ہے جو دنیا کی تمام مخلوقات کو ان کی خوارک مہیا کر رہا ہے؟ کیا ان میں سے کوئی ایک بھی کام پتھر کا تراشا ہو ابے جان بست کر سکتا ہے؟ ہر وہ انسان جو یہ کہتا ہے کہ آسمان والے ”اللہ“ کے سوا دوسرے بھی خدا ہیں، وہ اس بات کا جواب دے کر اور پریان کئے گئے کاموں میں سے کیا کوئی ایک بھی کام ہے جو اس کا خدا کر سکتا ہے؟

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِكُمْ نَفْرِيَةً: ﴿٤٦﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ

مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيُكُمْ بِهِ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْأَيْنَتِ ثُمَّ هُمْ يَضْدِفُونَ ﴿٤٦﴾ [الاتحاف: 6]

”کہو! ذرا دیکھو کہ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے اور مہر کر دے تمہارے دلوں پر، تو اللہ کے علاوہ وہ کون سا خدا ہے جو تمہیں یہ چیزیں (واپس) لا دے؟ دیکھو کہ ہم دلائل کو کس طرح مختلف پہلوؤں سے پیش کرتے ہیں، (ایکن) پھر بھی وہ اعراض کرتے ہیں“

[☆]: یہ آیت دنیا کے تمام خداوں کے لیے ”اللہ“ کا چیلنج ہے۔ اللہ کے علاوہ کسی اور کو خدا مانتے والوں کی اگر کسی ایک سڑک میں آنکھیں شائع ہو جائیں، ان کے کان سماعت سے محروم ہو جائیں یا انہیں دل کی بیماری لگ جائے تو انہیں چاہیے کہ وہ اپنے خداوں سے بھی آنکھوں، بھی کانوں اور نئے دل کا مطالہ کریں۔ اب کوئی Transplant کا نہ سوچ۔ پہلی بات یہ ہے کہ کوئی لکڑی یا پتھر کا خدا انہیں بلکہ ڈاکٹر کرتے ہیں۔ پھر ڈاکٹر جو Organs Transplant کرتے ہیں وہ اللہ نے ہی تخلیق فرمائے ہوتے ہیں۔ اس آیت میں ڈاکٹروں کو نہیں بالکل دنیا کے خداوں کو چیلنج ہے۔ آپ آسمانوں والے ”اللہ“ کے علاوہ جس خدا کو مانتے ہیں، کیا وہ گندے پانی سے آنکھیں، کان اور دل بناسکتا ہے؟]

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِكُمْ نَفْرِيَةً: ﴿٤٦﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْأَيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ

غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيُكُمْ بِضَيَاءِ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٤٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيُكُمْ بِلَيْلَ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبَصِّرُونَ ﴿٤٨﴾ [القصص: 28]

”کہو! ذرا دیکھو کہ اگر اللہ تم پر روزِ قیامت تک رات ہی کئے رکھے، تو اللہ کے علاوہ وہ کون سا خدا ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے؟ تو کیا تم نہیں سنتے؟ کہو! ذرا دیکھو کہ اگر اللہ تم پر روزِ قیامت تک دن ہی کئے رکھے، تو اللہ کے علاوہ وہ کون سا خدا ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم آرام کرو؟ تو کیا تم نہیں دیکھتے؟“

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ بِكُمْ نَفْرِيَةً: ﴿٤٦﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِلُوا

بِرَآدِيٍ رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكُتُ اِيمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ﴿٤٩﴾ [التحل: 16]

”اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دے رکھی ہے۔ تو جن کو فضیلت دی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو اس طرح نہیں دے دیتے کہ وہ اس روزی میں برادر ہو جائیں“

[☆]: مثال کے طور پر آپ کی میبینے کی کمائی 50,000 ہے اور آپ کو اپنے کاروبار کے لئے ایک ملازم کی خت ضرورت ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ کوئی ایسا ملازم رکھیں جو آپ سے 25,000 تک خواہ مانگے؟ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے ملازم کو کہیں کہ آج سے تم میری میبینے کی آمدی میں برادر کے شریک ہو، آج سے 25,000 میرے اور 25,000 تمہارے۔ یہ ناممکن ہے۔ دنیا کا کوئی انسان یہ کبھی نہیں چاہے گا کہ اس کا غلام اس کی کمائی یا اس کے اختیارات میں اس کے برادر ہو جائے۔ اب ذرا سوچئے کہ وہ انسان کتنی غلطی پر ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ آسمان والے ”اللہ“ نے گندے پانی سے بیدا ہونے والے کسی انسان بیٹا یا کسی او مخلوق کو اپنے اختیارات دے کر اسے خدا کا درجہ دے دیا۔ وہ کتابے انصاف ہے جو اپنے برادر تو کسی کو نہیں کرنا چاہتا لیکن آسمانوں اور زمین کے مالک کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ اکیلانہ نہیں ہے بلکہ اس کے برادر فلاں اور فلاں خدا بھی ہے]

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ نَفِيَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَابِكُونَ وَرَجُلًا﴾

سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِنَ مَثَلًا الْحَمْلَلِهِ بَلْ أَكْثُرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿29﴾ [الزمر: 39]

”اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی۔ ایک آدمی ہے جس میں بہت سے شریک ہیں اور ایک آدمی ہے پورا ایک آدمی کا۔ کیا یہ دونوں مثالیں برابر ہیں؟ تمام تعریفیں صرف اللہ ہی کے لئے ہیں، مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے“ [☆] فرض کیجئے کہ ایک بندہ پانچ لوگوں کا مشترکہ غلام ہے۔ وہ ہر آقا کا حکم مصیبۃ سمجھ کر مانتا ہے اور ہر طرح کی چاپلوسی کے باوجود کسی ایک کو بھی خوش نہیں رکھ سکتا۔ اس کے آقا جانتے ہیں کہ یہ ہم میں سے کسی کے ساتھ مخلص نہیں، اس لئے وہ اس کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں رکھتے۔ وہ سارے بندہ صرف ایک ماں کا غلام ہے۔ یہاں پہنچنے آقا کی دل سے اطاعت کرتا ہے، اس کی پسندیدہ اور ناپسندیدہ ہاتھوں سے خوب واقف ہے اور اپنے ماں کا دل جنتا جانتا ہے۔ اس کا ماں بھی جانتا ہے کہ یہ میرا فادا راو مخلص غلام ہے، اس لئے وہ بھی اپنے غلام سے محبت اور ہمدردی رکھتا ہے۔ یہی حال آسمان والے ایک سچے ”اللہ“ کو مانتے والوں اور تین یا کئی خداوں کے پیچاریوں کا ہے۔ کیا ایک سچے خدا کو مانتا بہتر ہے یا کئی خداوں کو؟]

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ نَفِيَ اللَّهُ رَحْمَنٌ وَلَهُ فَاتَّا أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿81﴾ [الزخرف: 43]

”(محمد ﷺ آپ) کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے پہلے اس کی عبادت کرتا“

﴿اللَّهُ أَعْلَمُ نَفِيَ اللَّهُ رَبُّكُونَ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿101﴾ ذِلِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ﴿102﴾ [الانعام: 6]

”کیسے ہو سکتا ہے اللہ کا کوئی بیٹا ہو جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں؟ اللہ نے ہر چیز کو تحلیق کیا اور وہ ہر چیز کی خبر رکھتا ہے۔ یہ ہے تمہارا اللہ، تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، سو تم صرف اس ہی کی عبادت کرو“

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿1﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدُ ﴿3﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴿4﴾ [الاعلاص]

”کہو وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے نہ کسی کو جنم دیا اور اسے کسی نے جنم نہیں دیا اور اس کے برادر یا اس کے مثل کوئی نہیں“

[☆] تمام کائنات کا ماں کوئی ہر طرح کی عبادت کے لائق صرف ایک اللہ ہی ہے۔ اللہ کو کسی چیز یا کسی مخلوق کی کوئی ضرورت نہیں۔ اللہ نے کسی بیٹی یا بیٹی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی اللہ کو کسی نے جنم نہیں دیا۔ اللہ کے برادر اختیارات والا کوئی نہیں اور کائنات کی کوئی چیز اللہ سے مشابہت نہیں رکھتی۔

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبعَنِي وَسُبْحَنَ اللَّهُ

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿108﴾ [یوسف: 12] ”(محمد ﷺ آپ) کہہ دیجئے! میری راہ یہی ہے، میں اور میرے قبیلين اللہ

کی طرف بلار ہے ہیں، پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ، اور اللہ پاک ہے اور میں اللہ کے ساتھ شریک کرنے والوں میں سے نہیں“

وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا أَبْلَغُ الْمُبِينَ